© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبار الاحرار

اسلام آباد (۱۲؍اکتوبر ۲۰۱۱ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے حضرت مولانا سمیع الحق کی دعوت پر پاکستان ڈیفنس کونسل کے تاسیسی اجلاس میں شرکت کی۔ بعدازاں لاہور سے ہوتے ہوئے رات ایک بجے بستی جملیرا تحصیل بورے والہ ضلع وہاڑی میں پہنچے اور ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کے بعد صبح چار بجے چیچہ وطنی پہنچے۔ راولپنڈی میں احرار ساتھیوں جناب خادم حسین، جناب خالد کھوکھر، جناب ضیاء الحق، جناب ناصر اور دیگر سے ملاقات کی جبکہ رات کو جلسہ میں بورے والہ کے صدر احرار صوفی عبدالشکور صاحب کارکنوں کے ہمراہ تشریف لائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۳؍اکتوبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے ’’دفاع پاکستان کونسل‘‘ کے قیام کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملک اسلام کے نفاذ کے نام پر معرض وجود میں آیا تھا اور اسلام کے نفاذ سے ہی اس کی سلامتی و بقاء ممکن ہے۔ احرار میڈیا سنٹر چیچہ وطنی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ممتاز قادری کو انسداد دہشت گردی کی عدالت سے سنائی جانے والی سزا کو اسلام آباد ھائی کورٹ نے معطل کر کے امت مسلمہ کے ایمان وعقیدے کی ترجمانی ہے، انہوں نے کہا کہ ’’آسیہ مسیح‘‘ کیس میں سلمان تاثیر نے جو کردار ادا کیا وہ شرمناک ہے اور اس سے زیادہ شرمناک یہ ہے کہ گستاخانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رعائت اور چھوٹ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ غازی ممتاز قادری کیس پر بین الاقوامی قوتیں اور سیکولر حلقے اثر انداز ہونے کی سازشیں کررہے ہیں۔ ان کے مقدمے کی پیروی کرنے والی ٹیم اور وکلاء کو زیادہ مستعد رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ چناب نگر کو دوبارہ ربوہ بنانے کی سازش ہورہی ہے۔ حکومت قادیانیوں اور دین دشمنوں کی سرپرستی کررہی ہے۔

☆☆☆

ملتان (۱۴؍اکتوبر ۲۰۱۱ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ ممتاز حسین قادری اُمتِ مسلمہ کے ضمیر کی آواز ہے۔ اس آواز کو دبانے کی ہر سازش اور کوشش ناکام بنادی جائے گی۔ وہ دارِ بنی ہاشم میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ عالمی استعماری قوتیں اور ایجنسیاں ممتاز قادری کے مقدمے کو خراب کرنے اور اُسے پھانسی چڑھانے کی سازشیں کررہی ہیں۔ انھوں نے خبردار کیا کہ قوم ممتاز قادری کے مقدمے کو خراب نہیں ہونے دے گی۔ انھوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کا فیصلہ خوش آئند اور اُمتِ مسلمہ کا ترجمان ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مقدمے کی از سرِ نو سماعت میں اصل حقائق قوم کے سامنے آجائیں گے۔

انھوں نے کہا کہ سلمان تاثیر اپنے قتل کے خود ذمہ دار تھے۔ انھوں نے تشدد آمیز زبان استعمال کی اور ایک سیکولر فاشسٹ کے طور پر استعماری قوتوں کی ترجمانی کی جس سے ممتاز قادری اور پوری قوم کے دینی جذبات مجروح ہوئے۔ سلمان تاثیر کا قتل اُن کی شدت پسندی کا نتیجہ ہے۔ سید کفیل بخاری نے کہا کہ تحریک تحفظِ ناموس رسالت جاری رہے گی اور ممتاز حسین قادری کی مکمل حمایت کی جائے گی۔ سید محمد کفیل بخاری نے ۱۹/ اکتوبر کو ملتان میں ہونے والی ناموسِ رسالت کانفرنس سے بھی خطاب کیا جس کی صدارت ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر نے کی۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۸/ اکتوبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ سمیت یورپین ممالک میں سرمایہ دارانہ نظام کی چکی میں پسنے والے عوام کی طرف سے احتجاج اور مظاہرے دراصل عالمی استحصالی نظام اور عالمی استحصالی اداروں کے خلاف عدم اعتماد ہے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ۸۲، ممالک کے ایک ہزار سے زائد شہروں میں پھیلتے ہوئے اِس فطری ردِعمل نے ظاہر کر دیا ہے کہ قرآنی وآسمانی تعلیمات کے بغیر دنیا میں امن وسکون نہیں ہوسکتا عالمی تجارتی اداروں اور یہودی وسودی معیشت کے مطابق بنکنگ سسٹم نے انسان کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی نظام انسانوں کو اپنی غلامی میں لاتا ہے جبکہ الہامی نظام مخلوق کو مخلوق کی غلامی سے نکال کر ایک اللہ کی بندگی سکھاتا ہے اور دنیا خود اس نتیجے پر پہنچ رہی ہے کہ انسانی غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر الہامی قوانین کی اطاعت میں آجانا چاہیے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے حکمرانوں کو بھی نوشتۂ دیوار پڑھ لینا اور امپیریلزم اور شوشلزم کی بحث ترک کر کے اسلام کو بطور نظام ریاست وسیاست نافذ کر دینا چاہیے کہ اسی میں تمام انسانوں کی فلاح کا راز مضمر ہے، انہوں نے کہا کہ امریکی سامراج اور عالمی استبداد اپنے منطقی انجامِ بد کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے امن کا نام لے کر مظلوم طبقات کا استحصال کرنے والوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیں، انہوں نے کہا کہ نظریۂ اسلام اور نظریۂ پاکستان دونوں ایک ہیں اگر پاکستان کو بچانا ہے تو کرپٹ حکمرانوں اور کرپٹ نظام سے چھٹکارا ضروری ہے۔

☆☆☆

لاہور (۲۰/ اکتوبر ۲۰۱۱ء) ضلع گجرات کے قصبے گولیکی (تھانہ کنجاہ) میں مسلح قادیانیوں نے گزشتہ روز (جمعرات کو) ایک مسلمان ماسٹر سرفراز احمد کو اُس وقت قتل کر دیا جب وہ اپنی ڈیوٹی پر سکول جا رہے تھے، متحدہ تحریک ختمِ نبوت پاکستان کی مرکزی رابطہ کمیٹی نے قادیانیوں کے ہاتھوں مسلمان کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، بتایا جاتا ہے کہ ۱۹۹۵ء سے مسلمانوں اور قادیانیوں کے مابین مقدمہ اور جھگڑا چلا آ رہا تھا اور ۱۹۹۵ء میں دائر ہونے والے مقدمے میں ۲۰۰۵ء میں سیشن جج گجرات نے 5 افراد کے علاوہ باقی ماندہ افراد کو باعزت طور پر بری کر دیا تھا گزشتہ روز قتل ہونے والے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ماسٹر سرفراز احمد بھی بری ہونے والے افراد میں شامل تھے اور وہ سزا ہونے والے مسلمانوں کے مقدمے کی قانونی پیروی بھی کر رہے تھے قادیانیوں کو اِس کا رنج تھا یادر ہے کہ سیشن کورٹ نے جن باقی ماندہ 5 افراد کو عمر قید اور سزائے موت کا حکم سنایا تھا لاہور ھائی کورٹ نے چند دن پہلے ان کو بھی باعزت طور پر بری کر کے رہا کرنے کا حکم صادر کیا تھا لاہور ھائی کورٹ کے برأت کے اِس فیصلے کی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان مسجد کا تنازعہ بھی چل رہا ہے اور وہ عبادت گاہ سیل ہے۔ متحدہ تحریک ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ صرف چناب نگر کے نہیں ملک بھر کے قادیانی قتل وغارت گری اور جارحیت پر اتر آئے ہیں قانون کے رکھوالے قادیانیوں کی غیر آئینی سرگرمیوں کو تحفظ دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران قادیانیوں کے ہاتھوں یہ دوسرے مسلمان کا قتل ہے جس کا قانون کے مطابق نوٹس نہ لیا گیا تو اس علاقے جہاں یہ قتل ہوا ہے کے حالات بگڑنے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ پاکستان کے نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس نے کہا ہے کہ حکومت اس قسم کے واقعات کا فوری نوٹس لے اور اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے تو ایسے واقعات کی روک تھام ہوسکتی ہے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بعض معاملات خصوصاً امتناع قادیانیت ایکٹ کے نفاذ میں سنجیدہ نہیں ہوتی جس سے حالات میں کشیدگی بڑھتی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ قاتل کو بلا تاخیر گرفتار کیا جائے اور پولیس اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے۔

☆☆☆

گجرات (۲۱ر اکتوبر) ضلع گجرات کے قصبے گولیکی (تھانہ کنجاہ) میں قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے ماسٹر سرفراز احمد کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی جس میں مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام، دینی جماعتوں کے کارکنوں اور علاقہ بھر سے مسلمانوں نے شرکت کی نماز جنازہ بعد نمازِ عشاء مولانا عبدالغنی نے پڑھائی یادر ہے کہ جمعرات کو تحریک ختمِ نبوت کے علاقائی رہنما اور ممتاز دینی کارکن سکول ٹیچر ماسٹر چودھری سرفراز احمد کو قادیانیوں نے مسلح ہو کر اُس وقت قتل کر دیا تھا جب وہ صبح اپنے گاؤں ''گولے کی'' سے اسکول جانے کے لیے موٹر سائیکل پر نکلے وہ اپنے گاؤں سے جیسے ہی شادی وال روڈ پر آئے تو پیچھے سے آنے والی ایک گاڑی میں سوار مسلح قادیانی دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانیوں کی جارحیت اور قتل وغارت گری کا سدباب نہ ہونے سے ان کے حوصلے بڑھ گئے ہیں اور گزشتہ چند ماہ میں یہ دوسرا مسلمان قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہوا، مجلس احرارِ اسلام ضلع گجرات کے امیر حافظ ضیاء اللہ ھاشمی نے انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مظلومانہ قتل کا نوٹس لیں اور بغیر کسی جانبداری سے میڈیا اس قتل کے اصل محرکات عوام کے سامنے لائے۔

© rasailojaraid.com